# خزاں کے ہاتھ میں جامِ بہار دیکھیں گے

مولانا عبد الرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

سروں پہ جن کے گناہوں کے بار دیکھیں گے
سب اہلِ حشر انہیں اشک بار دیکھیں گے

نہ جانے حالِ دلِ بے قرار کیا ہو گا
نظر کے سامنے جب کوئے یار دیکھیں گے

فرازِ دار پہ کتنا حسین سماں ہو گا
ہم اپنے آپ کو جب زیبِ دار دیکھیں گے

ڈرا رہے ہیں جو راہِ وفا کی سختی سے
وہ ہر قدم پہ ہمیں کامگار دیکھیں گے

کسے خبر تھی سرِ راہ اہلِ شرم و حیا
ردائے شرم و حیا تار تار دیکھیں گے

عمل جو ہوتے ہیں اہلِ جہاں سے چھپ چھپ کر
کل اہلِ حشر انہیں آشکار دیکھیں گے

بیان ہوا ہے جو قرآن میں سب کا سب حق ہے
جو سن رہے ہیں وہ روزِ شمار دیکھیں گے

ہمارے دیدۂ دل فرشِ راہ رہنے دو
کبھی تو ان کو سرِ رہگزار دیکھیں گے

وہ دل جو مرضیٔ مولا پہ ہو گئے راضی
خزاں کے ہاتھ میں جامِ بہار دیکھیں گے

ہزار بار رکیں گے عزم و ہمت سے
کوئی بھی کام جو ہم ناگوار دیکھیں گے

عمل کثیر ہیں جن کے مگر ریا آلود
انہیں وہ حشر میں مثلِ غبار دیکھیں گے

حجابِ زندگیٔ مستعار اٹھتے ہی
مآلِ زندگیٔ مستعار دیکھیں گے

جو آج ڈرتے ہیں شامِ سیاہ سے عاجزؔ
وہ کیسے قبر کا تاریک غار دیکھیں گے